بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

مختصر

سوانح حیات

حضرتِ خواجہ

حبیب اللہ عطارؒ

ڈبل زینہ کدلِ گوُر گاڑی محلہ سرینگر

محمد اشرف فاضلی انجینیر

شائع کردہ

اسلامک پروڈکشنز بچھ پورہ سرینگر

ASL 187 — Molana Shamsuddin Tabrizi (645 H)
Translated by Kh. Nazir Ahmad Keshtwari 1418 H / 1997 AD
Published by Er. Mohammad Ashraf Fazili. (49 Pages)

ASL-188 — Biography of Kh. Habibullah Attar (RA)
Pub. Er. Mohammad Ashraf Fazili 1418 H / 1997 AD.
10 Pages.

ASL-189 — Mojaza Quran — 1 Page (one Page)

ASL-190 (14 Pages) — Kashmir ke Chand Buzarg, Alim, Sofi
by Mohammad Ashraf Fazili. 1409 H / 1989

ASL-191 (12 Pages) 1989 — Janobi Hindustan Mein Islam ki Ibtida [illegible]
Mohammad Ashraf Fazili.

تاریخ حسن
۲ ۶۵
(احوال الاخیار)

خواجہ حبیب اللہ گانی عرف عطار رحؒ

رئیس کشمیر خواجہ ابراہیم کے بیٹے تھے۔ باپ کا سایہ بچپن ہی میں سر سے اٹھ گیا حد درجہ کے خوبصورت تھے۔ ایک دن حضرت خواجہ یعقوب دار کو راستے میں ان پر نظر پڑی۔ ان کی حسن صورت اور باطنی استعداد دیکھ کر انہیں روحانی فرزند بنالیا

خواجہ حبیب اللہ عطارؒ فرماتے تھے۔ کہ ایک دن ایک بیمار عورت خواجہ یعقوب دار کے پاس شفا پانے کے لئے آئی۔ خواجہ نے دو تین دن کا باسی چاول کا ایک پیالہ کوٹھڑی سے لاکر اسکو کھانے کے لئے دیا۔ اور کہا کھاؤ۔ عورت نے کہا مجھے پریوں کا تصرف ہے۔ اور علاوہ اسکے مجھے رغبت نہیں۔ اور میری طبیعت کچھ نہیں کھانا چاہتی ہے پھر ان کے فرمانے پر میں نے وہ باسی چاول کھائے۔ میں کھاتا تھا۔ اور مجھ پر اول اور آخر کے بھید کھل گئے۔ فرماتے تھے کہ مجھے خواجہ یعقوب دار سے سلوک کے کسی شغل کی تعلیم نہ تھی لیکن جب حضرت شاہ حقانیؒ حج کے سفر سے واپس تشریف لائے تو مجھے اپنے حضور میں بلائے۔ اور فرمایا۔ "اس جوان کو مدینہ شریف میں حضرت رسالتمآب صلعم نے مجھے سپرد کیا" پھر مجھے سلوک کی باتیں بتادیں اور مراقبوں کی تعلیم فرمائی۔ میں نے اپنی پونجی کو تین حصے کئے ہیں۔ دو حصے خواجہ حبیب کو دئے اور ایک حصہ شاہ قطب الدینؒ کے لئے رکھا۔ اور مجھے ارشاد کا خرقہ دیکر زنگارنگ کی مہربانیوں سے سرافراز کیا۔ اور فرمایا ہے کہ میں حضرت شاہ کی وفات کے بعد بانہالہ میں خلوت نشین تھا۔ اور ایک رات سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ گر ہوئے۔۔ اور فرمایا ے

ہر کہ اُفتاد قبول تو قبولم افتادم (جس پر تم مہربان ہو میں اس پر
مہربان ہوں) فرمایا ہے اور اد فتحیہ پڑھنے میں ایک دن جب میں
اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْن پڑھنے لگا سرورِ عالم
صلعم نے اپنا پرتو مجھ پر ڈال کر فرمایا۔ یہ فقرہ تمہاری زبان سے مجھے خوش آیا۔
اس کو تین بار دُہرایا کرو۔ مدعا یہ ہے کہ حضرت خواجہ پوشیدہ بھیدوں کے
خزانہ اور خدائی فیضوں کے سرچشمہ تھے۔ علم طب میں کمال رکھتے تھے۔
اکثر بار اُلٹا علاج کرتے تھے۔ اور لوگ شفا پا کر اچھے ہوتے تھے۔ ایک دن ایک
مریض نے آکر کہا۔ میری نبض دیکھئے۔ انہوں نے کہا میں طبیب نہیں ہوں
جاؤ۔ وہ نکلا اور راستے میں گر کر مر گیا۔ ایک دن ایک آدمی نے پوچھا۔
مُلّا شاہ خدا رسیدہ بزرگ تھے۔ یا ملا طبیب۔ خواجہ نہایت غصہ میں ہوئے۔
اور فرمایا مجھے خبر نہیں جاؤ انہیں سے پوچھو۔ جب وہ آدمی گھر پہنچا تو مر گیا۔
ایک دن ایک آدمی کی لڑکی گم ہو گئی تھی۔ حضرت خواجہ کے پاس آکر اس کی بازیابی
کے لئے اِلتجا کی۔ حضرت نے فرمایا۔ دریا میں تلاش کرو۔ وہ دریا میں ڈھونڈنے گئے
اور دریا میں سے لڑکی کو بے ہوش حالت میں اُٹھا لائے۔ جب لڑکی ہوش میں آئی
تو اس نے کہا مجھے انّا نے دریا میں پھینک دیا۔ ایک دن شیطان نے اپنی
اصل شکل میں ان کی مجلس میں آکر گفتگو کرنے لگا۔ خواجہ نے کہا اگر تو نے
ایک سجدہ کیا ہوتا تو مردود نہ ہوتا۔ شیطان نے کہا۔ میں نے چاہا تھا کہ سجدہ
کروں۔ اسی وقت مجھے ایک طاقت پیدا ہوئی جس نے مجھے سجدہ نہ کرنے دیا۔

ان کا ایک مُرید لاہور گیا تھا۔ اسکی ماں نے خواجہ کے پاس آکر سخت عاجزی کی
حضرت خواجہ نے رات کو اُسے اپنے گھوڑے پر سوار کر کے محلہ کی مسجد میں
پہنچا دیا۔ ستر برس کی عمر میں ۲ رجب ۸۰ھ کو انتقال فرمایا۔
قطب الدّین پورہ محلے میں دفن ہیں۔

حضرت شیخ اکمل الدّین مرزا کابل بیگ خان یدخشی قدس اللہ سرہٗ
مخبرُ الاسرار میں فرماتے ہیں۔

شیخ صرفی کہ بود قطب ھدیٰ در رہِ دین
نائب شیخ حسین ست کہ شرح دادم

حضرت شیخ یعقوب صرفی رح قطب وقت اور دین کے لئے ہادی ہیں۔
حضرت شیخ حسین خوارزمی رح کے برگزید خلیفہ ہیں

میر بابا ہم از ایشان ست کہ والی گویند
گفت او خرقہ خود نیز بہ قاسم دادم

میر بابا علی رح حضرت شیخ یعقوب صرفی رح کے خلیفہ ہیں۔ اور حضرت
شاہ قاسم حقّانی رح کے مُرشد بھی ہیں۔

قطبِ حق شیخ محمد کہ خلیفہ لقب ست نائب حضرتِ ایشاں لَسْت (در دین ارشادم)
حضرتِ میر محمّد خلیفہ رح رکھنے والے بھی حضرت صرفی رح کے خلیفہ اور
مُرید ہیں۔

خرقہ پوشیدہ از حضرت قاسم شہر دین
او ست استاد طریقت بہ رہِ اُستادم

حضرتِ شاہ قاسم حقّانی رح خلیفہ حضرتِ ایشان شیخ یعقوب صرفی رح بھی ہیں۔ یہ صاحب طریقت اور برگزیدہ ہستی بھی ہیں۔

خواجہ یعقوب کہ ثانی سری ہست و جنید
نائب حضرتِ قاسم بود ایں استادم

حضرتِ خواجہ یعقوب دار رح جن کو مشایخان وقت سری سقطی رح اور جُنید بغدادی رح کے مثل مانتے تھے۔ حضرتِ شاہ حقانی رح کے خلیفہ خاص ہیں۔

صحبت پیر من و رخصت ارشاد بہ شیخ
ہم ازیشا نست کہ کردند بجنبش ارشادم

میرے مرشد کامل حضرتِ شیخ حبیب اللہ عطار رح نے خواجہ یعقوب دار وَلی رح سے بھی صحبت حاصل کی تھی۔

صحبت پیر من مرشد دین شیخ حبیب اللہ ہست
گفت او خرقہ دین حضرت قاسم دادم

میرے پیر کامل مرشد حق حضرتِ شیخ حبیب اللہ عطار رح ہیں انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرتِ شاہ قاسم حقّانی رح نے بھی خرقۂ خلافت و امامت عطا فرمایا۔

شاہ حقّانی ایں راہ ہمیں قاسم ہست
ہست بر پیر من ایں مرشد ازیں ارشاد

میرے مُرشدِ کامل نے حضرتِ خواجہ یعقوب دارح اور حضرتِ شاہ قاسمؒ حقانیؒ رحمہ سے اجازت حاصل کی تھی۔

خرقہ بخشید مرا حضرتِ ایشانؒ ز کرم
بہرِ ارشاد بہر سلسلے رخصت دادم

خواجہ حبیب اللہ عطارح نے مجھے خرقۂ خلافت و ارشاد عطا فرمایا۔
اور اُنہوں نے تمام سِلسلوں کے لئے رخصت اِرشاد اجازت دے دی۔

جانشین کرد بہ سجادۂ مرا این مُرشد
ہست ازیں ربط در کُبرویہ بُنیادم

حضرتِ مُرشد نے مجھے اپنا جانشین مُقرر کیا۔ یعنی اپنے سجادۂ رشد و ہدایت پر متمکن فرمایا۔ یہ جو رابطہ واسطہ میں نے لکھا یا۔ اِظہار کیا۔ یہ سِلسلہ کُبرویہ کی بُنیاد ہے۔

در ماہِ رجب بُود ہزار و ہشتاد
ودیعت ز جہاں کرد و خلافت دادم

ماہِ رجب کی دوسری تاریخ سن ۱۰۸۰ھ ایک ہزار اسی تھی۔ حضرتِ مرشد نے اس دارِ فانی کو چھوڑ دینے کے وقت مجھے خلافت کے منصب پر فائز فرمایا۔

گفت پیغمبرِ دین شیخ مرا چندیں بار
ہر کہ افتاد قبول تو قبول افتادم

حضرتِ رسالتمآب صلّی اللہُ علیہ وآلہٖ وسلّم نے میرے پیر حق کو کئی دفع فرمایا
کہ جسکو آپ قبول اور منظور کریں گے اسی کو ہم بھی قبول اور منظور فرمائینگے۔

برگزید وز کرم برسر ایں گفتہ مرا
من ہم از ہمّت او برسر آں ارشادم

حضرتِ مرشد نے مجھے بھی حضورِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے
فرمانے پر سرفراز فرمایا۔ لہٰذا میں بھی پیرو مرشد کی
ہمّت و عنایت سے اس قبول پر قایم ہوں۔ یعنی راہِ سلوک کے
طلب کرنے میں جسے میں منظور کروں گا۔ اسی کو حضرت خواجہؒ
منظور فرمائیں گے۔ اور پھر اسی کو جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وسلّم
قبول و منظور فرمائیں گے۔

{احقر العباد محمّد اشرف فاضلی}
(پنچھ پورہ سرینگر)

تاریخ اعظمی صفحہ ۱۲۶۳
تحفۃ الفقراء
تاریخ کبیر ص ۲۴۳

میر محمد اسماعیل

از سادات ہمدانیہ و نصابہ میر سید علی ہمدانی رح منصوب شد در جوانی ذوق خدا پرستی یافتہ و بر نظر حضرت مولانا میر شریف رسیدہ بہ پشاور رسید در خدمت سیادت و شہادت مرتبت شاہ عباس کنڑی کہ از مشایخ پشاور بودند۔ و خلیفہ شیخ سعد الدین گجراتی بسلوک راہ نمود۔ دوازدہ سال بریاضت و استقامت گزرانیدہ۔ بامر ایشاں در شہور سنہ ۱۱۴ھ بہ کشمیر آمدہ در محلہ گند پورہ عیدگاہ سکونت پذیرفت۔ و بعدہ از بزرگان ایں دیار استفادہ نمودند در زمن ہشتاد و چند متصل روضہ خواجہ حبیب اللہ عطار رح جانب قبلہ در صحن خانہ خود با ہمہ اہل و عیال مدفون است در سنہ ۱۱۵۳ھ بدار البقاء رحلت نمود۔ پسرش شیخ عنایت اللہ احمدی رح از خلفائے شیخ عبد الغنی لنگر رح بود۔ کہ بتاریخ ۳۰ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۱۹۴ھ بدار البقاء پیوست۔ در ملہ کھاد مدفون است۔

ترجمہ:-

ہمدانی سادات میں سے میر سید علی ہمدانی کی اولادوں میں سے ہیں۔ جوانی میں خداشناسی کا شوق پیدا کر کے حضرت مولانا میر شریف کے پاس پشاور پہنچے۔ اور شاہ عباس کنڑوی جو پشاور کے

مشائخوں میں سے تھے۔ فیض و تربیت حاصل کیا۔ اور خلیفہ شیخ سعد اللہ بن
گجراتی سے سلوک کی منزلیں طے کئے۔ بارہ سال ریاضت بہ استقامت
صرف کئے۔ مرشد کے حکم کے مطابق سنہ ۱۱۴۰ھ میں کشمیر تشریف لائے
پہلے محلہ گندرپورہ عیدگاہ میں سکونت پذیر ہوئے۔ اور یہاں کے
بزرگوں سے استفادہ حاصل کیا۔ سنہ ۱۱۵۳ھ میں رحلت فرمائی اور اپنے ہی
گھر کے صحن میں خواجہ حبیب اللہ عطارؒ کے روضۂ شریف کے پاس قبلہ کی طرف
اپنے اہل و عیال کے ساتھ دفن ہوئے۔ ان کے فرزند شیخ عنایت اللہ
احمدی جو کہ شیخ عبد الغنی لنگر کے خلیفہ تھے۔ ۲۰ ربیع اول
سنہ ۱۱۹۴ھ میں رحلت فرمائی اور ملہ کھاہ میں دفن ہوئے۔ ان کے
فرزند شاہ محمد صدیق اللہ بھی میر اسمٰعیل کے پاس دفن ہیں۔
مولانا حافظ محمد حسن ابن حافظ ولی اللہ گاڈہ باری) اور حافظ
محمد شاہ قادری و حافظ حبیب اللہ قادری اور حافظ عنایت اللہ
گاڈہ باری اور راقم کی والدہ صاحبہ ان ہی کے اولادوں میں سے ہیں۔

احقر العباد
محمد اشرف فاضلی
(بچھ پورہ سرینگر)

ASL 187	–	Molana Shamsuddin Tabrizi (645 H) Translated by Kh. Nazir Ahmad Keshtwari. Published by Er. Mohammad Ashraf Fazili. 1418 H / 1997 AD (49 Pages)
ASL-188	–	Biography of Kh. Hassanullah Attar (RA) Pub. Er. Mohammad Ashraf Fazili. 1418 H / 1997 AD. 10 Pages.
ASL-189 (one Page)	–	Mojiza Quran – 1 Page
ASL-190 (14 Pages)	–	Kashmir ke Chand Buzarg, Alim, Sofi by Mohammad Ashraf Fazili. 1409 H / 1989
ASL-191 (12 Pages) 1989	–	Janobi Hindustan Mein Islam ki Ibtida [illegible] Mohammad Ashraf Fazili.